کورونا کی وجہ سے پیدا ہونے والے چند اہم مسائل

تیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵-۲۶ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ مطابق ۳-۴/ اکتوبر ۲۰۲۱ء، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

کورونا وبا کی وجہ سے جہاں دوسرے شعبہائے حیات میں مشکلات پیدا ہوئیں، وہیں عبادات کے بعض اہم مسائل میں بھی رکاوٹیں پیدا ہوئیں، جن میں سے چند کے احکام یہ ہیں:

۱- کورونا جیسی پابندیوں کے ماحول میں ایک مسجد میں پنج وقتہ اور جمعہ وعیدین کی نماز میں ایک سے زائد جماعت کی اجازت ہوگی؛ البتہ اس کا خیال رکھا جائے کہ ہر جماعت کا امام الگ ہو اور دوسری جماعت تبدیلیٔ ہیئت کے ساتھ ہو۔

۲- عام حالات میں جب کہ نمازیوں کی تعداد بہت زیادہ ہو اور ایک مرتبہ میں مسجد کے اندر نہ آسکتے ہوں اور نمازیوں کے مسجد سے باہر نماز ادا کرنے میں دشواریاں پیدا ہوتی ہوں تو اس صورت میں توسیع مسجد یا دوسری مسجد کی تعمیر ہونے تک ایک مسجد میں ایک سے زائد جماعت کی گنجائش ہے۔

۳- کورونا جیسے وبائی دور میں طبی اور انتظامی ہدایات اور تقاضوں کے مطابق مسجد کی جماعت کے علاوہ متعدد مقامات و مکانات میں نماز جمعہ پڑھنا درست ہے؛ البتہ مولانا محمد مصطفیٰ عبدالقدوس ندوی کو اس رائے سے اتفاق نہیں ہے۔

۴- جو لوگ کورونا جیسی پابندیوں کی وجہ سے اپنے گھروں میں نماز ظہر پڑھنا چاہتے ہیں، ان کے لئے جماعت سے بھی پڑھنا درست ہے اور انفراداً بھی۔

۵- اگر کورونا پابندیوں کی وجہ سے میت کو غسل دینا یا تیمّم کرانا دشوار ہو تو فریضۂ غسل ساقط ہو جائے گا اور اس پر نماز جنازہ ادا کرنا درست ہوگا۔

۶- اگر کورونا میت کو کفن مسنون دینا دشوار نہ ہو تو کوَر پر کفن مسنون پہنانا بہتر ہے اور دشواری کی صورت میں کور ہی کفن کے حکم میں ہوگا۔

۷- اگر کورونا میت کو نماز جنازہ پڑھے بغیر دفن کر دیا گیا ہو تو اس کی قبر پر اس وقت تک نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے جب تک کہ اس کی لاش کے تغیر کا ظن غالب نہ ہو۔

☆☆☆